المرطریقت کا ترجمان

مجلہ

آئینہ کرم

منگانی شریف جھنگ

شمارہ 34

غوث اعظم رضی اللہ عنہ درمیانِ اولیاء

چوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیانِ انبیاء

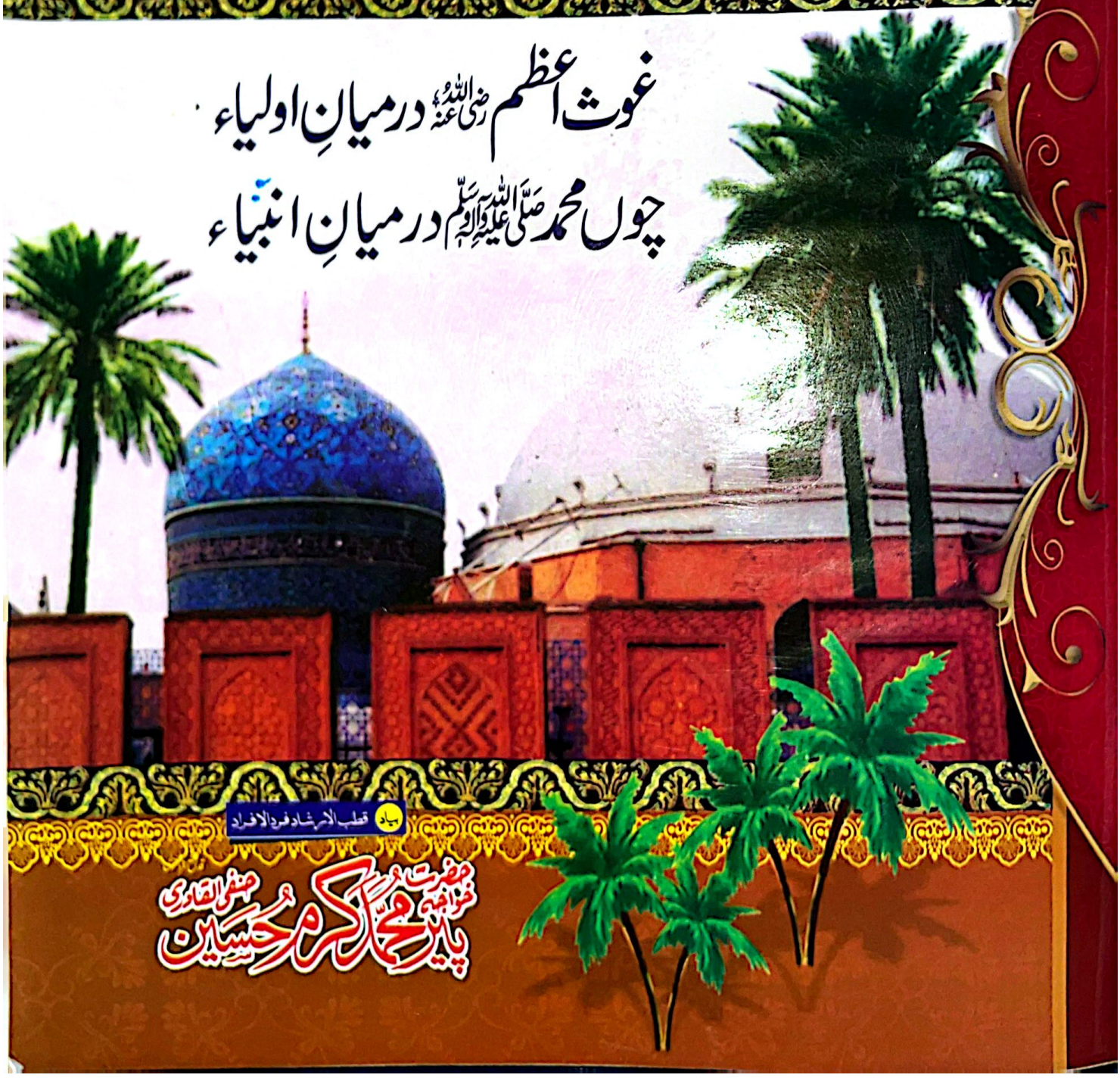

پیاد قطب الارشاد فرد الافراد

حضرت خواجہ صوفی القادری

پیر محمد کرم حسین

فہرست

نمبر شمار	مضمون	تحریر	صفحہ
1	اداریہ	پیر محمد طاہر حسین قادری	3
2	نعت شریف	جاوید اقبال قزلباش	4
3	تفسیر امداد الکرم	پیرزادہ امداد حسین	5
4	تحریر از مجالست جاہلاں	کبیر انور جعفری	6
5	حدیث عشق	پیر محمد مظہر حسین قادری	6
6	نعت مصطفےٰ ﷺ	پیر محمد طاہر حسین قادری	7
7	سبط رسول الثقلین ﷺ	پیر محمد طاہر حسین قادری	8
8	اسلاف سلسلہ قادریہ	سید سَید علی ثانی قادری	21
9	شہر رسول ﷺ کے متبرک کنویں	افتخار احمد حافظ قادری	26
10	صبغۃ اللہ	میاں محمد یار نصر قادری	28
11	حقیقت قبر	شیخ محمد اقبال طاہر	29
12	ذکر الٰہی کامیابی کی دلیل	پروفیسر ریاست علی قادری	32
13	غزل	پیر محمد انوار حسین قادری	33
14	مکتوباتِ جلوی	محترمہ یاسمین زہرا	34
15	مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	محمد دین کلیم قادری	37
16	بھارت ورش سے جگت گرو	محمد خوشرید حسن اعوان	40
17	وفیات	ادارہ	40
18	منقبت حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ	حاجی محمود احمد قادری	42
19	شجرہ شریف	سلسلہ طریقت خاندان قادریہ کرمیہ	42
20	قبلہ عالم منگانوی موضع بھنگو میں	میاں محمد رفیق گل	43
21	ماں کی ہستی	چوہدری اللہ رکھا قادری	44
22	امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	محمد اکرم قادری	50
23	قارئین کرام	سید رفاقت علی شاہ قادری	51
24	منقبت حضور قبلہ عالم منگانوی رحمۃ اللہ علیہ	جاوید اقبال قزلباش	51
25	مولانا غلام قادر چشتی رحمۃ اللہ علیہ	شاکر کنڈان	52
26	فہرست مؤلفات	ادارہ	54
27	شجرہ شریف پنجابی	پیر محمد طاہر حسین قادری	55
28	مجلس نمبر 11	چوہدری اللہ رکھا قادری	56
29	اسپین کا مطالعاتی سفر	پیر محمد طاہر حسین قادری	57
30	امیر روحانی، کاروان عشق (فارسی)	افتخار احمد حافظ قادری	66
31	The Education Policy	پیرزادہ محمد امداد حسین	76

نے بڑا نام پیدا کیا ان میں شاہ چراغ اور شاہ عنایت (مرشد بلھے شاہ) خاصی شہرت کے حامل تھے"۔

(لاہور کی یادیں مصنف اے حمید ص 198 مطبوعہ سنگ میل پبلی کیشنز لاہور)

.....☆.....

اس (مضمون) کی قسط میں ہم نے پنجاب کے جید تذکرہ نگاروں کی منقولات قلمبند کی ہیں جن میں کچھ متقدمین اور متاخرین کی آراء شامل ہیں ان میں ایسے بھی صاحب نظر محققین ہیں جنہوں نے جو لکھا تقریباً سب درست ہے۔ اور کئی ایسے ہیں جنکے جو ہاتھ آیا لکھ دیا۔ بہرحال سب نے اپنا اپنا فرض ادا کیا ہے۔ بہرحال متقدمین میں سے سید مجتبیٰ (فضلی) خصوصی اہمیت کے حامل ہیں کہ وہ حضرت موصوف کے پوتے ہیں۔ اور اپنے باپ سید مصطفیٰ کے حالات کے عینی شاہد بھی ہیں۔ جبکہ متاخرین میں سب سے جامع صحیح اور معتبر روایات جناب ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی صاحب کی ہیں جو ہر طرح سے ہماری خاندانی روایات سے ملتی ہیں اور موصوف نے کسی ایک جگہ پر بھی بے احتیاطی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ جو کچھ لکھا صحیح اور سارے اقوال کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا جو مناسب نہیں تھا ترک کر دیا۔ بہرحال مندرجہ بالا اقتباسات میں سب سے زیادہ جامع اور مکمل تذکرہ ڈاکٹر صاحب کا ہی ہے۔ انکے علاوہ باقی رطب و یابس کا شکار ہیں۔ ان مورخین اور تذکرہ نگاروں کے علاوہ بھی جنہوں نے ذکر خیر کیا ہے۔ انکی فہرست خاصی طولانی ہے۔ جن میں سرفہرست مورخ لاہور محمد دین کلیم لاہوری۔ مفتی غلام سرور صاحب تحقیقات چشتی۔ اور دیگر کئی تذکرہ نگار ہیں۔ مگر چونکہ کوئی بھی ان میں کوئی نئی معلومات بہم نہیں پہنچا سکا لہٰذا ان کو شامل نہیں کیا گیا۔ کم و بیش یہی روایات ہی دہرائی گئی ہیں۔

سالانہ اعراس کی تاریخیں

آستانہ عالیہ منگانی شریف

1) میلاد النبی ﷺ شریف (12 ربیع الاوّل)
2) عرس حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ (1 تا 2 نومبر)
3) عرسِ وصال حضور قبلۂ عالم منگانوی رحمۃ اللہ علیہ (2 جون)
4) ختم شریف شہدائے کربلا رضی اللہ عنہم (10 محرم الحرام)
5) ختم شریف حضور حافظ پاک رحمۃ اللہ علیہ (15 دسمبر)

شہرِ رسول ﷺ کے متبرک و تاریخی کنوئیں

(قسط نمبر 2)

افتخار احمد حافظ قادری (راولپنڈی)

۶- بئر بضاعة

کتب تاریخ کے مطابق اس کنوئیں میں اتنا پانی تھا کہ اس کو خالی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور اس کے پانی سے وضو فرما کر وہی پانی اس کنوئیں میں ڈال دیا۔ دوبارہ پانی نکلوا کر اس سے کلی فرمائی اور اس پانی کو بھی کنوئیں میں گرا دیا یعنی اس کنوئیں اور اس کے پانی کو یہ شرف حاصل ہوا کہ دو مرتبہ آپ ﷺ کا لعاب مبارک اور وضو کا پانی اس میں شامل ہوا۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے بارہا مرتبہ آپ ﷺ کو بئر بضاعۃ پر کھڑے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے اس کنوئیں کا پانی نوش فرمایا، وضو فرمایا، اپنے گھوڑوں کو پانی پلایا اور اس کنوئیں میں برکت کیلئے دعا بھی فرمائی۔

اب اس دعا اور لعاب مبارک کا معجزہ دیکھیں کہ سیدہ اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں۔

كنا نغسل المرضى من بئر بضاعة ثلاثة ايام فيعافون

کہ ہم اپنے بیماروں کو اس کنوئیں کے پانی سے تین دن غسل دیتے اور وہ مریض بالکل ٹھیک ہو جاتے۔

ایک اور روایت کے مطابق **و كان اذا مرض المريض فى عهده ﷺ يقول اغسلوه من ملء بضاعة**

آپ ﷺ کے دور میں جب کوئی بیمار ہو جاتا تو اس کا علاج یہ ہوتا کہ اسے بئر بضاعۃ کے پانی سے غسل دیا جائے

حضرت سہل رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے اسی کنوئیں کا پانی لے جا کر آپ ﷺ کو پیش فرماتے تھے۔ یہ کنواں علاقہ الشامی میں ایک باغ میں موجود تھا۔ جہاں پر اب بڑی بڑی اونچی عمارات تعمیر ہو چکی ہیں۔ انہی عمارات میں ایک عمارت "شریف زید" کی ہے۔ جس کے اندر یہ کنواں واقع ہے۔ بندۂ ناچیز نے اس کنوئیں تک رسائی کی انتہائی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہو سکی۔

۷- بئر بُصه يا بُوصه

آنحضرت ﷺ نے اس کنوئیں کے پانی سے اپنے سر مبارک کو دھویا۔ یہ کنواں جنت البقیع کے قریب واقع تھا۔ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ اور پھر سیلاب سے ختم ہو گیا اور دوبارہ اس کی تعمیر نہ ہو سکی۔ کافی تلاش کے باوجود ہمیں اس کنوئیں کے آثار نہ مل سکے۔

۸- بئر حاء

یہ کنواں حضرت ابوطلحہ ؓ کے باغ میں تھا۔ آپ ﷺ نے اس کنوئیں کا پانی نوش فرمایا۔ جس وقت قرآن پاک کی آیت لن تنالو البر حتی تنفقوا مما تحبون نازل ہوئی تو حضرت ابوطلحہ ؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا یا رسول اللہ ﷺ میرے نزدیک سب سے پسندیدہ مال حاء کا کنواں ہے اور میں اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں جس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ یقیناً فائدے کا سودا ہے۔ یہ کنواں مسجد نبوی شریف کے قریب ہی واقع تھا۔ اس لئے یہ اب مسجد نبوی ﷺ کی توسیع میں شامل ہو چکا ہے۔

۹- بئر العهن

اس کنوئیں کا پانی بھی آپ ﷺ نے نوش فرمایا اور اس سے وضو فرمایا یہ کنواں العوالی میں ایک باغ کے اندر موجود تھا لیکن اب اس کنوئیں کے کوئی آثار نہیں ملتے۔

۱۰- بئر اهاب یا بئر زم زم

اس کنوئیں میں بھی آپ ﷺ نے اپنا لعاب مبارک ڈالا اس کنوئیں کو تبرکاً بئر زم زم بھی کہا جاتا تھا اور اس کا پانی دور دراز ملکوں میں بطور تبرک بھی لے جایا جاتا تھا۔

۱۱- بئر ذروان

اس کنوئیں کو اروان کنواں بھی کہا جاتا تھا آپ ﷺ پر جو جادو کیا گیا تھا وہ اس کنوئیں سے متعلق ہے۔ اس کنوئیں سے جادو کی گئی اشیاء کو نکالنے کے بعد آپ ﷺ نے اس کو بند کرنے کا حکم دے دیا تھا۔

۱۲- بئر حضرت انس ؓ بن مالك ؓ

یہ کنواں حضرت انس ؓ کے گھر میں تھا نبی اکرم ﷺ جب حضرت انس ؓ کے گھر تشریف لے گئے تو اس کنوئیں میں اپنا لعاب مبارک ڈالا اور اس کا پانی نوش فرمایا۔ یہ کنواں ایک زمانہ تک مسجد نبوی ﷺ کے قریب ایک فصیل کے اندر موجود تھا لیکن اب یہ سارا علاقہ مسجد نبوی ﷺ کی توسیع میں شامل ہو چکا ہے۔

۱۳- بئر السقيا

نبی اکرم ﷺ نے اس کنوئیں کا پانی نوش فرمایا اور ایک روایت کے مطابق جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب انصاری ؓ کے گھر میں مقیم تھے تو آپ ﷺ کو کبھی اس کنوئیں اور کبھی غرس کنوئیں کا پانی پیش کیا جاتا۔ یہ کنواں ایک سڑک کی تعمیر میں آ گیا اور اب اُس کا نام ونشان ختم ہو چکا ہے۔

۱۴- بئر القراصة

اس کنوئیں میں بھی آپ ﷺ نے اپنا لعاب مبارک ڈالا، حضرت جابر بن عبداللہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ اس کنوئیں کا بھی اب کوئی نشان نہیں ملتا۔

۱۵- بئر حلوة

یہ کنواں حضرت آمنہ ؓ بن سعد ؓ کی گلی میں واقع تھا۔ اس کنوئیں کا بھی اب کوئی نشان نہیں ملتا۔

۱۶- بئر اليسيرة

ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ بنی امیہ کے پاس آئے اور ان کے کنوئیں پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے پوچھا کہ اس کنوئیں کا کیا نام ہے۔ تو انہوں نے کہا "عسیرة" (یعنی سخت مشکل) جس پر آپ ﷺ نے فرمایا نہیں اس کا نام "یسیرة" یعنی آسان اور نرم ہے اور ساتھ ہی آپ ﷺ نے اس کنوئیں میں بھی اپنا لعاب مبارک ڈالا۔

۱۷- بئر ذرع

حضرت ابن زبالہ کی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے اس کنوئیں کے پانی سے وضو فرمایا جو بنی خطمہ کی مسجد کے صحن میں واقع تھا آپ ﷺ نے اس کنوئیں میں بھی اپنا لعاب مبارک ڈالا۔ اس کنوئیں کا بھی اب کوئی نام ونشان نہیں ملتا۔

۱۸- بئر ابی عنبه

یہ کنواں مدینہ منورہ سے باہر ایک میل کے فاصلہ پر واقع تھا اور میٹھے پانی کیلئے مشہور تھا۔ غالباً بعد میں یہی کنواں "بئر ودی" کے نام سے مشہور ہوا لیکن اب اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔

۱۹- بئر الاعواف

حضرت ابن شبہ کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے اس کنواں پر وضو فرمایا اب لیکن اب اس کنوئیں کا بھی وجود باقی نہیں رہا۔

۲۰- بئر أنا

حضرت ابن زبالہ کی روایت کے مطابق جب بنو قریظہ کا محاصرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنا خیمہ اس کنوئیں پر نصب فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے اس مقام پر نماز ادا فرمائی اور اس کنوئیں کا پانی بھی نوش فرمایا لیکن اب یہ کنواں غیر معروف ہے۔

۲۱- بئر جاسوم یا بئر ابی الهيثم

آپ ﷺ نے اس کنوئیں کا پانی بھی نوش فرمایا حضرت زید ؓ بن سعد ؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے ساتھ جاسوم (جگہ کا نام) میں حضرت ابی الهيثم کے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اس کنوئیں سے پانی بھی نوش فرمایا اور نماز بھی ادا فرمائی۔ یہ کنواں بھی اب غیر معروف ہے۔

۲۲- بئر جمل

آنحضرت ﷺ اپنے صحابہ کرام ؓ کے ہمراہ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور اس کنوئیں کے پانی سے وضو فرمایا۔ اس کنوئیں کے نام کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے یہ کنواں کھدوایا اس کا نام جمل تھا۔

۲۳- بئر الرقاع

یہ زمانہ جاہلیت کا قدیم کنواں تھا اور جس زمین پر یہ واقع تھا اس زمین کی مٹی کے مختلف رنگ تھے جس کی وجہ سے اس کنوئیں کا نام بھی بئر الرقاع پڑ گیا۔ یہ کنواں بھی غیر معروف ہے۔